www.PapaCambridge.com

O

UNIVERSITY OF CAMBRIDGE INTERNATIONAL EXAMINATIONS
General Certificate of Education Ordinary Level

SECOND LANGUAGE URDU | **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension | **May/June 2010**

1 hour 45 minutes

Additional Materials: Answer Booklet/Paper

5574900781

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

If you have been given an Answer Booklet, follow the instructions on the front cover of the Booklet.
Write your Centre number, candidate number and name on all the work you hand in.
Write in dark blue or black pen.
Do not use staples, paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.

At the end of the examination, fasten all your work securely together.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

مندرجہ ذیل ہدایات غور سے پڑھیے۔

اگر آپ کو جواب لکھنے کی کاپی ملے تو اس پر دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔
تمام جوابات لکھنے کی کاپی میں لکھیں۔ پرچے پر نہیں۔
تمام پرچوں پر اپنا نام، سینٹر نمبر اور امیدوار کا نمبر لکھیں۔
صرف نیلے یا کالے رنگ کا قلم استعمال کریں۔
سٹیپل، گوند، ٹپ ایکس، وغیرہ کا استعمال منع ہے۔
لغت (ڈکشنری) استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔
اپنے جوابات اردو میں تحریر کریں۔
اس پرچے میں ہر سوال کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں: [ ]
آپ کا ہر جواب دی گئی حدود کے اندر ہونا چاہیئے۔
اگر آپ ایک سے زیادہ جوابی کاپیوں کا استعمال کریں، تو انہیں مضبوطی سے ایک دوسرے سے منسلک کریں۔

This document consists of **9** printed pages and **3** blank pages.

DC (KN/TL) 22290/5
© UCLES 2010

UNIVERSITY *of* CAMBRIDGE
International Examinations

[Turn over

www.PapaCambridge.com

PART 1: Language Usage

1A Vocabulary

نیچے دیئے ہوئے الفاظ سے اردو میں مکمل جملے بنائیں۔

1 تین جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

حد سے گزرنا۔ حد میں رہنا ۔ خاطر میں نہ لانا [3]

2 دو جملے اس طرح بنائیں، جن سے نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے معنوں میں فرق واضح ہوجائے۔

ہاتھ پاؤں مارنا ۔ ہاتھ پاؤں پھول جانا [2]

1B Sentence Transformation

نیچے دیئے گئے جملوں کو فعلِ ماضی **(past tense)** سے فعلِ مستقبل **(future tense)** میں تبدیل کریں اور اپنے جوابات جواب لکھنے کی کاپی **Answer Sheet** پر لکھیں۔

مثال: وہ کل ہمارے گھر آئی تھی۔
وہ کل ہمارے گھر آئے گی۔

3 لڑکیوں کے کالج میں کل چھٹی تھی۔ [1]

4 اُس نے پچھلے سال پنجاب یونیورسٹی سے ڈگری حاصل کی۔ [1]

5 وہ کئی دنوں سے گھر میں بیٹھا تھا۔ [1]

6 اُس نے کہانی پڑھی لیکن سمجھی نہیں۔ [1]

7 وقت گزر گیا لیکن کام مکمل نہیں ہوا۔ [1]

[5]

www.PapaCambridge.com

1C Cloze Passage

جگہوں کو پُر کرنے کے لیے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیئے گئے ہیں۔

سوال نمبر 8 سے 12 تک ہر خالی جگہ کو پُر کرنے کے لیے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چُن کر جواب لکھنے کی کاپی میں (Answer Sheet) میں ترتیب سے لکھیں۔

ان حضرت کی سفر سے قبل تیاریاں ___8___ سے تعلق رکھتی ہیں۔ ایک گھنٹے تک یہ شیو کرتے ہیں اور ___9___ اتنا ہی وقت غسل میں لگاتے ہیں۔ سوا گھنٹہ لباس کے ___10___ میں صرف ہوتا ہے اور آدھ گھنٹہ بریف کیس کھولنے اور بند کرنے میں ___11___ ہیں۔

جب ___12___ کر لاری کے اڈے پہنچتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ بس چھوٹ چکی ہے۔

دیکھنا ۔ ہلکا ۔ سج دھج ۔ تیاری ۔ دیکھنے ۔ رنگ ۔ روانہ ۔ انتخاب
ناامید ۔ آہستہ ۔ لگاتے ۔ نامکمل ۔ تقریباً ۔ تیار ۔ لگنے

[5]

PART 2: Summary

www.PapaCambridge.com

[illegible]ی گئی عبارت کو پڑھیے اور دیئے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ لکھیں۔

سانپ کو کئی مذاہب میں مقدس مانا جاتا ہے۔ عام عقیدہ ہے کہ سانپ خزانوں اور مقدس مقامات کی حفاظت کرتا ہے۔ بدھ مت کے مطابق گوتم بدھ جب خدا سے لو لگائے آنے والے طوفان سے بے خبر ایک درخت کے نیچے بیٹھے تھے اُس وقت ایک سانپ نے اُن کے اردگرد حصار باندھ کر اُنھیں خطرے سے محفوظ رکھا۔ کچھ مذاہب میں سانپ دھوکہ، فریب اور شیطانی خصلت سے منسلک کیا جاتا ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سانپ بدلہ لینا نہیں بھولتا۔

سانپ کی کئی اقسام ہیں۔ کچھ زہریلے اور کچھ بے ضرر ہوتے ہیں۔ اس کی چند اقسام پانی میں بھی پائی جاتی ہیں۔ کچھ سانپ کئی گز لمبے ہوتے ہیں اور اپنے شکار کو کاٹنے کے بجائے جکڑ کر مارتے ہیں۔ زہریلے سانپوں کی سب سے زیادہ اقسام آسٹریلیا میں پائی جاتی ہیں۔ ان کا ڈسنا انسان کی فوری موت کا سبب بنتا ہے۔ ان کا زہر اعصابی نظام کو مفلوج کر دیتا ہے۔ صرف 110 ملی گرام زہر 100 لوگوں کو موت کے گھاٹ اتارنے کے لیے کافی ہوتا ہے۔ عجیب بات ہے کہ سانپ کے زہر کے توڑ کے لیے اس کا زہر بھی دوا میں شامل کیا جاتا ہے۔ سپیروں کے کرتب آج بھی لوگوں کی دلچسپی کا باعث ہیں۔ سانپ آواز نہیں سُن سکتے، صرف آواز کی لہروں کی حرکت محسوس کرتے ہیں۔ سپیرے کی بین پر ٹوکری سے نکل کر پھن پھیلانا اور جھومنا سانپ کا خطرے کی صورت میں قدرتی ردِعمل ہے جس کا مقصد دشمن کو خوف زدہ کر کے اپنے سے دور رکھنا ہے۔ کئی سپیرے چھڑی کو سانپ میں بدلنے کا کرتب دکھا کر ناظرین کو حیرت زدہ کر دیتے ہیں۔ ایسے میں سانپ کا زہر پہلے ہی نکال لیا جاتا ہے۔ اُسکے سر پر ایک خاص جگہ کو دبانے سے سانپ کا جسم چھڑی کی طرح سخت، سیدھا اور بے حرکت ہو جاتا ہے لیکن تھوڑی ہی دیر کے بعد پھر اپنی اصلی حالت میں واپس آجاتا ہے۔

www.PapaCambridge.com

عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو، اپنے الفاظ میں لکھیے ۔

13 (i) عام عقیدہ

(ii) اقسام

(iii) زہر کے اثرات

(iv) ڈسنے کا علاج

(v) بین کا جادو

[10]

www.PapaCambridge.com

PART 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیں اور پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

بینکاک بہت پرانا شہر اور تھائی لینڈ کا دار الخلافہ ہے۔ پچھلے دو سو سالوں سے جنوب مشرقی ایشیا کا معاشی، معاشرتی اور تجارتی مرکز رہا ہے۔ اس وجہ سے اس کی آبادی باہر سے آئے ہوئے لوگوں کو ملا کر تقریباً پندرہ کروڑ ہے۔ یہ شہر سیاحوں کی دلچسپی کا مرکز بھی ہے۔ ملک کی 5 فی صد آمدنی سیاحوں کی آمد و رفت کی وجہ سے ہے۔

سیاحوں کی دلچسپی کا باعث نہ صرف شہر کی پرانی، تاریخی، مذہبی عمارتیں، شاہی محل اور خوب صورت مناظر ہیں بلکہ بے شمار شاپنگ مال بھی ہیں۔ ٹھیلوں اور چھوٹی دکانوں سے لیکر بڑے بڑے سٹور ہیں جہاں سب کچھ دستیاب ہے۔

شہر کے درمیان اور اردگرد نہروں کا جال بچھا ہے۔ سطح سمندر سے صرف 6 فٹ اونچا ہونے کی وجہ سے بارشوں میں سیلاب کا خطرہ رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ زمین کی سطح ہر سال دو اِنچ نیچے جا رہی ہے جس کی وجہ سے 2025 تک شہر کے پانی میں ڈوب جانے کا قوّی امکان ہے۔

بینکاک کی بے شمار خوبیوں کے ساتھ ساتھ کئی مسائل بھی پائے جاتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ آلودگی ہے جو کہ سڑکوں پر بے انتہا کاروں کی وجہ سے ہے۔ حال ہی میں جگہ جگہ پارک بنانے کی وجہ سے فضا پہلے کی نسبت کافی حد تک بہتر ہو چکی ہے۔ غیر قانونی چیزوں کی فروخت یہاں عام ہے جن میں فلموں کی نقل شدہ کاپیاں اور کمپیوٹر کے سافٹ ویئر شامل ہیں۔ ایسا ہونے میں پولیس کی نااہلی کا بڑا عمل دخل ہے۔ سیاحوں کی جیبیں کٹنا بھی عام ہے۔ سب سے سنگین مسئلہ نشہ آور اشیاء کا غیر قانونی دھندہ ہے جو سزائے موت جیسے سخت قوانین کے باوجود بھی جاری ہے۔

www.PapaCambridge.com

ہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیے۔

بینکاک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی کیا وجوہات ہیں؟ [2]

15 سیاحت کے فروغ کا باعث کون سی چیزیں ہیں اور ان کے معیشت پر کیا اثرات ہیں؟ [4]

16 بینکاک کے لوگ بارشوں سے کیوں پریشان ہیں؟ [2]

17 نئے پارک بنانے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ [2]

18 غیر قانونی دھندوں کو کنٹرول کرنا کیوں مشکل ہوتا جا رہا ہے اور حکومت نے منشیات کو قابو میں لانے کے لیے کیا اقدامات اختیار کیے ہیں؟ [2]

19 یہ اقتباس پڑھنے کے بعد کیا آپ بینکاک جانا پسند کریں گے؟ تین وجوہات لکھیے۔ [3]

[15]

www.PapaCambridge.com

Passage B

درجِ ذیل عبارت کو پڑھیے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیئے۔

انارکلی اور سلیم کے عشق کی داستان فرضی ہے یا حقیقی؟ یہ تو نہیں کہا جا سکتا لیکن ان کے پیار، انارکلی کی خوبصورتی اور مظلومیت پر بے شمار کتابیں اور ڈرامے لکھے گئے اور کئی مقبول فلمیں بھی بنیں۔

انارکلی کی ماں اکبر کے محل میں ایک کنیز تھی۔ انارکلی کا اصلی نام نادرہ تھا لیکن اس کی بے پناہ خوبصورتی سے متاثر ہوکر اکبر نے اُسے انارکلی کے خطاب سے نوازا تھا۔

شہزادہ سلیم اکبر اور جودھا کا بگڑا ہوا لاڈلا بیٹا اور ہندوستان کے تخت و تاج کا واحد وارث تھا۔ اکبر نے اُس کی تربیت کرنے کے لیے اور اُسے اُن تمام اطوار سے سنوارنے کے لیے جو ہندوستان جیسی عظیم سلطنت کے ہونے والے بادشاہ کے لیے لازمی تھے، اُسے فوج میں بھیج دیا۔

14 سال کے بعد سلیم کی واپسی پر خوب جشن منائے گئے۔ محل میں انارکلی کے مجرے کی تقریب رکھی گئی۔ سلیم پہلی ہی نظر میں اُس پر فدا ہوگیا۔ کہا جاتا ہے کہ انارکلی کو بھی اُس سے محبت ہوگئی۔ چونکہ انارکلی کی حیثیت محض ایک کنیز اور رقاصہ کی تھی اور اُسے ہندوستان کی ملکہ بنانے کا تصوّر بھی محال تھا، اکبر نے سلیم اور انارکلی کے ملنے پر پابندی لگا دی۔ سلیم کی نافرمانی سے اکبر نے طیش میں آکر انارکلی کو قید میں ڈلوا دیا۔

سلیم نے اکبر کے خلاف بغاوت کر دی۔ اکبر نے اپنی عظیم فوج اور لاتعداد جنگی ساز و سامان کے بل بوتے پر اس بغاوت کو کُچل دیا اور شہزادے سمیت اُس کے تمام ساتھیوں کو گرفتار کر کے سزائے موت کا حکم سنا دیا۔ انارکلی جسے سلیم کے وفادار ساتھیوں نے قید سے رہا کرواکے روپوش کر دیا تھا، یہ خبر سن کر رہ نہ سکی اور اکبر کے حضور اپنے آپ کو پیش کر کے اپنی زندگی کے بدلے میں سلیم کی زندگی کی بھیک اور ساتھ ہی چند لمحے گزارنے کی مہلت مانگی۔

سلیم اس خوش فہمی میں تھا کہ بادشاہ نے اُسے اور انارکلی کو معاف کر دیا ہے لیکن وعدے کے مطابق انارکلی اُسے بے ہوش چھوڑ کر چلی گئی۔ ایک روائت کے مطابق بادشاہ نے اُس کی جان بخش دی اور اس کی ماں کے ساتھ خفیہ راستے سے شہر کے باہر بھجوا دیا اور سلیم کے لیے انارکلی کو دیوار میں چنوانے کا ڈھونگ رچایا۔ لاہور میں آج بھی ایک مزار اور اُس کے نزدیک ہی جنوبی ایشیا کا مشہور اور قدیم بازار انارکلی کے نام سے مشہور ہیں۔

www.PapaCambridge.com

…جہ ذیل سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

20 اردو ادب میں انارکلی کو کس قسم کے کردار میں پیش کیا گیا ہے؟ [2]

21 شہزادہ سلیم کو کتنے عرصے کے لیے فوج میں بھیجا گیا اور کیوں؟ [3]

22 سلیم نے انارکلی کو کس موقع پر دیکھا اور اس کا اس پر کیا اثر ہوا؟ [2]

23 سلیم کی بغاوت کی کیا وجہ تھی اور اُس کے کیا نتائج نکلے؟ [3]

24 انارکلی نے اپنے پیار کے لیے کیا کچھ کیا؟ تفصیل سے لکھیے۔ [4]

25 ''ڈھونگ رچانے'' سے کیا مراد ہے؟ [1]

[15]

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

BLANK PAGE

www.PapaCambridge.com

Permission to reproduce items where third-party owned material protected by copyright is included has been sought and cleared where possible. Every reasonable effort has been made by the publisher (UCLES) to trace copyright holders, but if any items requiring clearance have unwittingly been included, the publisher will be pleased to make amends at the earliest possible opportunity.

University of Cambridge International Examinations is part of the Cambridge Assessment Group. Cambridge Assessment is the brand name of University of